السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دل کی سختی دور کرنے کے اسباب بیان فرمائیں؟ اخوکم : عبدالرحمن۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ دوسروں کا کیا علاج کرے جو خود مبتلائے مرض ہو۔ ڈاکٹر و طبیب بیمار کا علاج کیا کرتا ہے۔ صالح بھائی! اسباب ازالہ سختی یہ ہیں : (۱) مساکین کو کھانا کھلانا (۲) یتیم پر رحم کرنا۔

" صحیح حدیث میں آیا ہے، ابوھریرةؓ سے روایت ہے، "ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے قسوۃ قلبی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا "یتیم کے سر پر ہاتھ پھیر اور مسکین کو کھانا کھلا۔

احمد(2/263) طبرانی (مختصر مکارم الاخلاق) (1/120) المجمع للہیثمی (8/160) أبو نعیم فی الحلیة (1/214) ترغیب للمنذري دیکھیں مشکاة (2/425)

ابو درداءؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے قسوت قلبی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا، کیا تو چاہتا ہے کہ تیرا دل نرم ہو اور تیری حاجت پوری ہو، یتیم پر رحم کیا کر اور اس کے سر پر شفقت کا ہاتھ پھیر اور اسے اپنا کھانا کھلا تیرا دل بھی نرم ہو گا اور تیری حاجت بھی پوری ہو گی۔

تیسرا سبب : دل کو نرم کرنے والے اسباب میں سے سب سے بڑا سبب اللہ کا ذکر ہے۔

چوتھا سبب : دل کو نرم کرنے اور اللہ کی طرف متوجہ کرنے کے لیے یہ مجرب نسخہ ہے کہ باتیں کم کی جائیں۔

پانچواں سبب : مزاح بالکل ترک کر دینا کیونکہ نبی ﷺ سے ساری زندگی میں صرف بیس بار مزاح منقول ہے اور وہ بھی حق ہوا کرتا تھا۔

چھٹا سبب : ام درداءؓ فرماتی ہیں:

جنازے کو حاضر ہونا، بیمار کی عیادت اور زیارت قبور دل کی سختی دور کرتی ہیں۔

"اور الفوائد لابن القیم (167) میں ہے : "چار چیزیں : (۱) کھانا (۲) سونا (۳) باتیں کرنا (۴) لوگوں کے ساتھ اختلاط جب حد سے بڑھ جائیں تو دل کی سختی کا سبب بنتی ہیں۔

اور مدارج السالکین (1/453) میں ہے : "دل کے لیے پانچ چیزیں باعث فساد ہیں : لوگوں سے میل جول کی کثرت، آرزوئیں، غیر اللہ سے تعلق، پیٹ بھر کر کھانا اور سونا" پھر ان کا تفصیل سے ذکر کیا۔

اس کی تفصیل کیلئے ہماری کتاب (الفوائد تزکیۃ نفس، علم قلب اور محبت الٰہی کے بارے میں) سے رجوع فرمائیں۔ اللہ تعالی ہمیں ان پر عمل نصیب فرمائے، وہی توفیق دینے والا ہے اس کے علاوہ کوئی رب نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص236

محدث فتویٰ